بسم اللہ الرحمن الرحیم

اندھیرے میں نماز ہو جائے گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ دوران نماز اچانک لائٹ جانے کی وجہ سے اندھیرا چھا گیا، اندھیرا بھی ایسا کہ سجدے والی جگہ نظر نا آئے، تو اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

اندھیرا نماز کے منافی نہیں ہے کہ اس حالت میں بھی نماز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن نسائی اور موطا امام مالک میں ہے: والنظم للبخاری: ”عن عائشة زوج النبي انها قالت: كنت أنام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فإذا سجد غمزني، فقبضت رجلي، فإذا قام بسطتهما، قالت: والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح“ یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے، آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے سامنے ہوتے تھے، پس جب آپ علیہ الصلوۃ والسلام سجدہ کرنے لگتے، تو مجھے دباتے، تو میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، پس جب آپ علیہ الصلوۃ والسلام قیام فرماتے، تو میں پاؤں بچھا لیتی۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔ (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 86، حدیث: 382، مطبوعہ: مصر)

مذکورہ حدیث مبارک کے اس حصہ "والبیوت یومئذ لیس فیہا مصابیح" کے تحت عمدۃ القاری میں ہے: ”والمعنى: لو كانت المصابيح لقبضت رجلي عند إرادته السجود، ولما أحوجته إلى غمزي“ یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی مراد یہ ہے کہ اگر گھر میں چراغ ہوتا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سجدہ میں جانے کے وقت (اس چراغ کی روشنی میں دیکھ کر) میں اپنے پاؤں کو سمیٹ لیتی، اسی وجہ سے (یعنی اندھیرے کی وجہ سے) آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو پاؤں دبانے کی حاجت پڑتی۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد 4، صفحہ 114، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

اسی طرح تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق میں ہے: ”إذا لم يشك وصلى إلى جهة في ليلة مظلمة من غير تحر فهو على الجواز“ ترجمہ: جب کسی کو قبلہ کے بارے میں شک وشبہ نہ ہو اور وہ اندھیری رات میں تحری کیے بغیر قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرلے، تو اس کی نماز جائز ہے۔ (تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق، جلد 1، صفحہ 102، مطبوعہ دار الکتاب الإسلامی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0199

تاریخ اجراء : 25رجب المرجب1447ھ/15جنوری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net